احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 19 اپریل 2002ء 5 صفر 1423 ہجری - 19 شہادت 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 87

دشمن ناکام رہا

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ کفار آنحضرت ﷺ پر ایمان لانے والے غلاموں کو لوہے کی زرہیں پہنا کر سخت دھوپ میں کھڑا کر دیتے تھے مگر دھوپ کی شدت ان کی دینی حرارت اور جوش ایمانی کے سامنے بالکل ناکارہ اور بے حیثیت ہو جاتی تھی اور دشمن ان سے اپنی مرضی کے کلمات کہلوانے میں ناکام رہتا تھا۔

(اسد الغابہ جلد 3 ص 32 از محمد بن عبدالکریم الجزری مکتبہ اسلامیہ طہران)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نجات کے بارہ میں قرآن شریف نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ نجات ایک ایسا امر ہے جو اسی دنیا میں ظاہر ہو جاتا ہے جیسا کہ اس نے فرمایا من کان فی ھذہ اعمٰی فھو فی الآخرۃ اعمٰی - یعنی جو شخص اس دنیا میں اندھا ہے وہ آخرت میں بھی اندھا ہی ہوگا یعنی خدا کے دیکھنے کے حواس اور نجات ابدی کا سامان اسی دنیا سے انسان ساتھ لے جاتا ہے اور بار بار اس نے ظاہر فرمایا ہے کہ جس ذریعہ سے انسان نجات پا سکتا ہے وہ ذریعہ بھی جیسا کہ خدا قدیم ہے قدیم سے چلا آتا ہے یہ نہیں کہ ایک مدت کے بعد اس کو یاد آیا کہ اگر اور کسی طرح بنی آدم نجات نہیں پا سکتے تو میں خود ہی ہلاک ہو کر ان کو نجات دوں - انسان کو حقیقی طور پر اس وقت نجات یافتہ کہہ سکتے ہیں کہ جب اس کے تمام نفسانی جذبات جل جائیں اور اس کی رضا خدا کی رضا ہو جائے اور وہ خدا کی محبت میں ایسا محو ہو جائے کہ اس کا کچھ بھی نہ رہے سب خدا کا ہو جائے اور تمام قول اور فعل اور حرکات اور سکنات اور ارادات اس کے خدا کے لئے ہو جائیں اور وہ دل میں محسوس کرے کہ اب تمام لذات اس کی خدا میں ہیں اور خدا سے ایک لحظہ علیحدہ ہونا اس کے لئے موت ہے - اور ایک نشہ اور سکر محبت الٰہی کا ایسے طور سے اس میں پیدا ہو جائے کہ جس قدر چیزیں اس کے ماسوا ہیں سب اس کی نظر میں معدوم نظر آویں اور اگر تمام دنیا تلوار پکڑ کر اس پر حملہ کرے اور اس کو ڈرا کر حق سے علیحدہ کرنا چاہے تو وہ ایک مستحکم پہاڑ کی طرح اسی استقامت پر قائم رہے اور کامل محبت کی ایک آگ اس میں بھڑک اٹھے اور گناہ سے نفرت پیدا ہو جائے اور جس طور سے اور لوگ اپنے بچوں اور اپنی بیویوں اور اپنے عزیز دوستوں سے محبت رکھتے ہیں اور وہ محبت ان کے دلوں میں دھنس جاتی ہے کہ ان کے مرنے کے ساتھ ایسے بے قرار ہو جاتے ہیں کہ گویا آپ ہی مر جاتے ہیں یہی محبت بلکہ اس سے بہت بڑھ کر اپنے خدا سے پیدا ہو جائے یہاں تک کہ اس محبت کے غلبہ میں دیوانہ کی طرح ہو جائے اور کامل محبت کی سخت تحریک سے ہر ایک دکھ اور ہر ایک زخم اپنے لئے گوارا کرے تا کسی طرح خدا تعالیٰ راضی ہو جائے - جب انسان پر اس مرتبہ تک محبت الٰہی غلبہ کرتی ہے تب تمام نفسانی آلائشیں اس آتش محبت سے خس و خاشاک کی طرح جل جاتی ہیں اور انسان کی فطرت میں ایک انقلاب عظیم پیدا ہو جاتا ہے اور اس کو وہ دل عطا ہوتا ہے جو پہلے نہیں تھا اور وہ آنکھیں عطا ہوتی ہیں جو پہلے نہیں تھیں اور اس قدر یقین اس پر غالب آجاتا ہے کہ اسی دنیا میں وہ خدا کو دیکھنے لگتا ہے اور وہ جلن اور سوزش جو دنیاداروں کی فطرت کو دنیا کے لئے جہنم کی طرح لگی ہوئی ہوتی ہے وہ سب دور ہو کر ایک آرام اور راحت اور لذت کی زندگی اس کو مل جاتی ہے تب اس کیفیت کا نام جو اس کو ملتی ہے نجات رکھا جاتا ہے۔

(پیغام صلح - روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 416)

نصاب سہ ماہی دوم 2002ء

قیادت تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان

1- ترجمہ قرآن کریم پارہ 25 نصف اول
2- کتاب ''الوصیت'' از حضرت مسیح موعود
3- کتاب ''تحفۃ الملوک از حضرت مصلح موعود

(قائد تعلیم مجلس انصاراللہ پاکستان)

AACP کی ممبر شپ

ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز حضور کی اجازت سے 1996ء میں قائم کی گئی تھی- جس کا مقصد کمپیوٹر فیلڈ سے متعلقہ خواتین و حضرات کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کرنا ہے، جس پر وہ اپنے علم اور تجربات سے ایک دوسرے کو فائدہ پہنچا سکیں اور جہاں ضرورت ہو خدمت دین میں حصہ لے سکیں- ممبر شپ حاصل کرنے کے خواہش مند خواتین و حضرات ممبر شپ فارم مندرجہ ذیل ایڈریسز پر خط لکھ کر یا ای میل بھیج کر یا ٹیلی فون کر کے منگوا سکتے ہیں- فارم پر کر کے سالانہ ممبر شپ فیس ادا کر کے ممبر بن سکتے ہیں- اس وقت ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹرز پروفیشنلز کے بیرون ربوہ چیپٹرز کراچی' لاہور' راولپنڈی' اسلام آباد' واہ کینٹ فیصل آباد میں ہیں بیرون ربوہ خواتین و حضرات اپنے قریبی چیپٹر کے عہدیداران سے رابطہ کر سکتے ہیں- مزید معلومات کے لئے مندرجہ ذیل پتہ پر رابطہ کریں-

جنرل سیکرٹری AACP

67- لنک روڈ ناصر احمد غربی ربوہ فون 04524-211668

kaleemqureshi@hotmail.com

صدر ربوہ چیپٹر

6-7/53 دار العلوم وسطی ربوہ فون 04524-213935

fakharshams@hotmail.com

aacprabwah@yahou.com

(چیئرمین ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز)

اپنے گھروں کو سجائیں

☆ گلشن احمد نرسری میں موسم گرما کی پنیریاں مختلف سائز میں خوبصورت گملے، ان میں اور گملوں میں ڈالنے کے لئے کھاد، گھروں کے لئے سپرے- پودوں کے لئے گرین ہاؤس- پلاٹ بنانے کے لئے گھاس، موسم گرما کی پنیریوں میں فانٹو لاکا وغیرہ دستیاب ہیں-

(انچارج گلشن احمد نرسری ربوہ)

قرآن کریم کے عربی متن کا سافٹ ویئر

مورخہ 3 فروری بروز اتوار جرمنی کے شہر فرینکفرٹ میں واقع جماعت احمدیہ جرمنی کے مرکز ''بیت السبوح'' میں حفاظت قرآن کے عنوان پر ایک تقریب منعقد ہوئی جس میں مربیان سلسلہ اور عہدیداران جماعت کے علاوہ فرینکفرٹ کے قرب وجوار میں مقیم نو احمدی جرمن مہمان بھی شامل ہوئے۔

محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی عبداللہ واگس ہاؤزر کی آمد کے ساتھ ہی تقریب کا آغاز ہوا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد مکرم امیر صاحب نے فرمایا کہ ہم اپنے کاموں کا افتتاح خداتعالیٰ کا شکر ادا کرتے ہوئے شکرانے کی تقریب سے کرتے ہیں آج کی تقریب قرآن کریم کے عربی متن کو نئی لکھائی میں پیش کرنے کے بارے میں ہے۔ پرانی تحریر کچھ تنگ اور چھوٹی تھی نیز پرانی ہوجانے کے باعث جگہ جگہ سے شکستہ بھی ہوچکی تھی۔ اس لئے جماعت احمدیہ جرمنی نے ان مشکلات کے حل کے لئے یہ سافٹ ویئر حاصل کیا ہے۔

اس مختصر تعارف کے بعد اسسٹنٹ نیشنل سیکرٹری تصنیف جرمنی مکرم داؤد احمد مجوکہ صاحب نے حفاظت قرآن کے عنوان پر ایک لیکچر دیا، اس دوران موصوف نے پردہ اسکرین پر Beamer کی مدد سے قرآن کریم کی مختلف ادوار میں قرآنی تحریرات کے نمونے دکھائے۔ جن میں حضرت عثمانؓ کے زمانے کے قرآن کریم کے نسخہ کا نمونہ بھی شامل تھا۔ نیز اس سافٹ ویئر میں شامل نئی حاصل کردہ طرز تحریر کے نمونہ جات کا تعارف کروایا اور مستشرقین کی طرف سے قرآن کریم کی حفاظت کے حوالے سے کئے جانے والے اعتراضات کا بھی تفصیل سے ذکر کیا، آخر پر احباب کی طرف سے کئے گئے سوالات کے جوابات دیئے۔ اس لیکچر کے بعد انچارج شعبہ تصنیف نے اس نئے سافٹ ویئر کا تعارف کرایا اور ان تمام مراحل کا تفصیل سے تذکرہ کیا جنہیں شعبہ تصنیف جرمنی نے اس کے حصول تک طے کئے۔

انہوں نے بتایا کہ اس منصوبہ پر تین سال پہلے برادرم محمد الیاس مجوکہ صاحب کی تجویز پر کام شروع ہوا تھا، پھر اس خواب کو شرمندہ تعبیر کرنے میں ہمارے ایک اور دوست محترم محمود منور صاحب بھی شامل ہوگئے۔ اور اللہ تعالیٰ کا شکر خارج از بیان ہے کہ آج یہ خواب محض اس کے فضل سے شرمندہ تعبیر ہوچکا ہے۔

اس منصوبہ کی تکمیل سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے ہوئی، جس کی مختصر تفصیل یوں ہے کہ ابتدائی طور پر ہندوستان کی ایک کمپنی Concept Software سے قرآن کریم کے عربی متن کا اپنا فونٹ تیار کروایا گیا مگر ہمارے حسب منشاء نتائج نہ نکل سکے۔ اس پر لاہور کے ایک ادارہ Qur'an Calligraphic Research Project کے تیار کردہ قرآنی متن سے استفادہ کرکے یہ سافٹ ویئر تیار کروایا گیا۔ قرآن کریم کے اس متن کے غلطیوں سے مکمل طور پر پاک ہونے کی کمپنی کی ضمانت کے علاوہ محترم قاری محمد عاشق صاحب نے بھی اس کی تین مرتبہ پروف ریڈنگ کی ہے۔ اس Software کے ذریعہ تراجم قرآن کی تیاری میں بہت آسانی ہوجائے گی۔ کیونکہ اس میں موجود قرآن کریم کا عربی متن ضرورت کے مطابق استعمال ہوسکتا ہے۔ یعنی چھوٹا بڑا بھی کیا جاسکتا ہے۔ اور کالم وائز بھی ہوسکتا ہے کہ سامنے ترجمہ آجائے اور سطروں کے درمیان بھی ترجمہ دیا جاسکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ کے اس عظیم الشان فضل اور انعام پر اس کے حضور ہماری پیشانیاں جذبات شکر سے سجدہ ریز ہیں کہ اللہ کرے کہ اس کے ذریعہ اشاعت قرآن کے عظیم کام کو زیادہ خوبی اور زیادہ موثر رنگ میں آگے سے آگے بڑھاتے چلے جانے کی توفیق ملے۔ اور یہ کہ محض اپنے فضل سے اسے قبول فرمالے۔ آمین۔

آخر میں امیر صاحب نے سب احباب کو اجتماعی دعا میں شمولیت کی دعوت دیتے ہوئے فرمایا کہ ہم نے قرآن کریم کے نسخہ جات بہت سے انسانوں کو دینے ہوتے ہیں جن کا تعلق مختلف قوموں سے ہوتا ہے اس لئے ہم نے اس کے معیار کو عمدہ کرنے کی کوشش کی ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ہماری اس کوشش کے اچھے اور بہتر نتائج نکالے۔ آمین۔

(ماہنامہ اخبار احمدیہ جرمنی مارچ 2002ء)

تربیتی پروگرام حلقہ بشیر آباد ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ حلقہ بشیر آباد ربوہ کا سالانہ سہ روزہ پروگرام مورخہ 11 تا 13 اپریل 2002ء منعقد ہوا۔ ان تین ایام میں مختلف تربیتی وعلمی پروگرام ہوئے جن میں نماز تہجد باجماعت، تلاوت قرآن کریم اجتماعی باآواز بلند کلوجمیعاً، تین تربیتی لیکچرز، ایک مجلس سوال وجواب اور علمی وورزشی مقابلہ جات شامل ہیں۔

مورخہ 13 اپریل بروز ہفتہ بعد نماز مغرب وعشاء اس پروگرام کی اختتامی تقریب منعقد ہوئی جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم مہتمم صاحب مقامی نے عہد دہرایا اور پھر نظم اور پروگرام کی رپورٹ پیش کی گئی جس کے بعد اعزاز پانے والے خدام میں محترم مہمان خصوصی نے انعامات تقسیم کئے۔ تقسیم انعامات کے بعد محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔ آپ نے نصائح کرتے ہوئے فرمایا کہ یہ حلقہ ربوہ کا سرحدی محلہ ہے اس لحاظ سے آپ سب پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ اردگرد کے ماحول پر اپنا نیک اثر قائم کریں جو حقیقی جماعتی ودینی تعلیمات کے مطابق ہو۔ نیکی اور مسابقت فی الخیر کے جس جھنڈے کو آپ لوگ لے کر اٹھے ہیں اگر یہ جھنڈا آپ کے ہاتھوں میں رہا تو آپ کا کوئی مقابلہ نہیں کرسکتا۔ جماعتی پروگراموں کا مقصد یہی ہے کہ آپ میں نظام جماعت کا شعور اور نظم وضبط پیدا ہو۔ اگر آپ لوگ حقیقی دینی نمونے کو قائم کر لیں گے تو یہی آپ کی ترقی کا راز ہوگا اور جب نظام کی مکمل اطاعت ہوگی تو یہ چیز اردگرد کے ماحول پر حیرت انگیز اثر ڈالے گی کہ جماعت کی خاطر ان سب میں وحدت پائی جاتی ہے۔ تربیتی پروگرام سے جو کچھ آپ نے سیکھا ہے اس کو اپنی زندگی کا حصہ بنائیں۔ آپ کو اللہ تعالیٰ نے اتنی کشادہ بیت الذکر عطا کی ہے اب اس کی آبادی کے سامان پیدا کریں۔ دعاؤں پر زور دیں کیونکہ اس سے ہی جماعتی ترقی وابستہ ہے اور دعاؤں کا بہترین ذریعہ نماز کا قیام ہے۔ ہر گھر میں نمازوں کا ماحول پیدا ہو اور حضور انور کی خواہش کے مطابق بلند آواز سے تلاوت قرآن کی صدا گھروں سے آنی چاہئے۔ اگر اس قسم کا ماحول آپ پیدا کرلیں گے تو یقیناً آپ نیکی اور امن کا ایک خوبصورت جزیرہ بن جائیں گے جس کی طرف لوگ کھنچے چلے آئیں گے۔ اختتامی دعا کے ساتھ یہ بابرکت مجلس اختتام پذیر ہوئی اس کے بعد حاضرین کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا۔ حاضرین کی کل تعداد 150 سے زائد تھی۔

مجلس نابینا ربوہ کے تحت سالانہ ریلی کا انعقاد

مجلس نابینا ربوہ کے زیر انتظام سالانہ علمی وورزشی مقابلہ جات پر مبنی ریلی مورخہ 13 تا 15 اپریل 2002ء ربوہ میں منعقد ہوئی۔ اس ریلی میں مجلس نابینا ربوہ کے اراکین کے علاوہ مجالس نابینا سرگودھا، جھنگ، لاہور اور فیصل آباد کی ٹیموں نے بھی شرکت کی۔

سالانہ ریلی کا افتتاح مورخہ 13 اپریل کو صبح مجلس نابینا ربوہ کے سرپرست اعلیٰ مکرم ملک خالد مسعود صاحب ناظر امور عامہ نے کیا۔ اور پھر علمی ورزشی مقابلہ جات کا آغاز ہوا۔ عشاء کے بعد خلافت لائبریری کے ہال میں مجلس مشاعرہ ہوئی جس کی صدارت پروفیسر چوہدری محمد علی صاحب وکیل التصنیف نے کی اور سٹیج سیکرٹری کے فرائض مکرم ملک منور احمد جاوید صاحب نے سرانجام دیئے۔ اس مشاعرہ میں متعدد شعراء کرام نے اپنا کلام سنایا ان میں 4 نابینا شعراء بھی تھے۔

ریلی کے دوسرے روز بھی علمی اور ورزشی مقابلے ہوئے۔ تیسرے روز عصر کے بعد عقب خلافت لائبریری کی گراؤنڈ میں نابینا افراد سے یکجہتی اور محبت کے لئے ایک دلچسپ نمائشی کرکٹ میچ نابیناؤں اور مصنوعی نابیناؤں کے درمیان کھیلا گیا۔ جنہوں نے آنکھوں پر پٹیاں باندھ کر میچ کھیلا۔ یہ میچ نابیناؤں کی ٹیم نے جیت لیا۔ مغرب کے بعد کرکٹ کا فائنل میچ لاہور اور سرگودھا کی ٹیموں کے درمیان کھلا گیا۔ نابیناؤں کی حوصلہ افزائی کیلئے بزرگان سلسلہ اور معزز احباب تشریف لاتے رہے۔

اختتامی تقریب کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی تھے۔ اختتامی تقریب عقب خلافت لائبریری کی گراؤنڈ میں ہوئی اس کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ نے کی مکرم اسجد محمود صاحب نے نظم پڑھی اور بعد میں مکرم پروفیسر خلیل احمد صاحب صدر مجلس نابینا ربوہ نے سالانہ رپورٹ بریل سسٹم پر لکھی ہوئی پڑھی۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ امسال 7 افراد نے میٹرک، 6 نے ایف اے، 3 نے بی اے 4 نے اردو فاضل اور ایک ممبر نے ایم اے کا امتحان دیا۔ 6 ممبران کی مختلف کلاسز کیلئے تیاری کروائی گئی۔ دینی تربیت کیلئے سال بھر میں مختلف اوقات میں تربیتی کلاسز کا انعقاد کیا گیا۔ ممبران مجلس نابینا کی فلاح و بہبود کیلئے بھی کوشش کی جاتی رہی دو مرتبہ ممبران میں گھڑیاں اور تین مرتبہ سفید چھڑیاں تقسیم کی گئیں اس کے علاوہ عندالضرورت مالی مدد بھی کی جاتی رہی۔ شادیوں پر تحائف، قرضہ حسنہ، علاج کی مفت سہولت اس کے علاوہ ہے۔ متعدد تفریحی پروگرام اندرون و بیرون ربوہ رکھے گئے۔ مجلس نابینا ربوہ نے دوسرے شہروں کی مجالس نابینا جس میں جھنگ، سرگودھا، لاہور، فیصل آباد، اٹک، راولپنڈی اور سیالکوٹ شامل ہیں کے ساتھ روابط رکھے۔ 40 کتب سلسلہ کو بریل سسٹم میں تیار کیا گیا۔ 25 کتب کی آڈیو کیسٹس تیار ہوئیں بریل کی کتابت کیلئے تین مشینیں خریدی گئیں۔

امسال ہونے والی ریلی میں تلاوت، نظم، تقریر، معلومات، پیغام رسانی کے علمی مقابلے کروائے گئے جبکہ ورزشی مقابلہ جات میں دوڑ، ثابت قدمی

باقی صفحہ 7 پر

مرتبہ: فضل احمد شاہد صاحب

تعارف کتب حضرت مسیح موعود

الوصیت

24 دسمبر 1905ء کو حضرت مسیح موعود نے یہ کتاب تصنیف فرمائی۔ اس کتاب کے تعارف کے طور پر چند امور درج ذیل ہیں۔ مگر یہ تعارف مطالعہ کی چاٹ لگانے کے لئے ہے اصل مزہ اس کتاب کے لفظاً لفظاً مطالعہ میں ہے۔

وجہ تالیف

حضرت مسیح موعود کے الفاظ میں اس کتاب کی تالیف کا پس منظر یہ ہے فرمایا:۔

"چونکہ خدائے عزوجل نے متواتر وحی سے مجھے خبر دی ہے کہ میرا زمانہ وفات نزدیک ہے اور اس بارے میں اس کی وحی اس قدر تواتر سے ہوئی کہ میری ہستی کو بنیاد سے ہلا دیا اور اس زندگی کو میرے پر سرد کر دیا۔ اس لئے میں نے مناسب سمجھا کہ اپنے دوستوں اور ان تمام لوگوں کے لئے جو میرے کلام سے فائدہ اٹھانا چاہیں چند نصائح لکھوں"۔

قدرت ثانیہ

حضرت اقدس نے اس بات کو مدنظر رکھ کر کہ آپ کی وفات کے بعد جماعت غموں سے نڈھال ہوگی اور مایوس ہوگی۔ یہ خاص پیشگوئی فرمائی کہ آپ کے بعد خدا تعالیٰ قدرت ثانیہ کا نظام جاری فرمائے گا۔ اس سلسلہ میں آپ فرماتے ہیں:

"غرض دو قسم کی قدرت ظاہر کرتا ہے۔

(1) اول خود نبیوں کے ہاتھ سے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھاتا ہے۔

(2) دوسرے ایسے وقت میں جب نبی کی وفات کے بعد مشکلات کا سامنا پیدا ہو جاتا ہے اور دشمن زور میں آجاتے ہیں اور خیال کرتے ہیں کہ اب کام بگڑ گیا اور یقین کر لیتے ہیں کہ اب یہ جماعت نابود ہو جائے گی اور خود جماعت کے لوگ بھی تردد میں پڑ جاتے ہیں اور ان کی کمریں ٹوٹ جاتی ہیں اور کئی بدقسمت مرتد ہونے کی راہیں اختیار کر لیتے ہیں تب خدا تعالیٰ دوسری مرتبہ اپنی زبردست قدرت ظاہر کرتا ہے اور گرتی ہوئی جماعت کو سنبھال لیتا ہے"۔

اسی طرح اسی مضمون کو آپ دلنشین انداز میں تحریر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"تم میری اس بات سے جو میں نے تمہارے پاس بیان کی غمگین مت ہو اور تمہارے دل پریشان نہ ہو جائیں کیونکہ تمہارے لئے دوسری قدرت کا بھی دیکھنا ضروری ہے اور اس کا آنا تمہارے لئے بہتر ہے کیونکہ وہ دائمی ہے جس کا سلسلہ قیامت تک منقطع نہیں ہوگا اور وہ دوسری قدرت نہیں آسکتی جب تک میں نہ جاؤں لیکن میں جب جاؤں گا تو پھر خدا اس دوسری قدرت کو تمہارے لئے بھیج دے گا جو ہمیشہ تمہارے ساتھ رہے گی"۔

بہشتی مقبرہ کا قیام

حضرت مسیح موعود نے اس رسالہ کے ذریعہ نظام وصیت اور بہشتی مقبرہ کے قیام کا اعلان فرمایا اور اس ضمن میں تفصیلی ہدایات دیں۔ اس سلسلہ میں حضور فرماتے ہیں:۔

"مجھے ایک جگہ دکھلا دی گئی کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہو گی۔ ایک فرشتہ میں نے دیکھا کہ وہ زمین کو ناپ رہا ہے۔ تب ایک مقام پر اس نے پہنچ کر مجھے کہا کہ یہ تیری قبر کی جگہ ہے پھر ایک جگہ مجھے ایک قبر دکھلائی گئی کہ وہ چاندی سے زیادہ چمکتی تھی اور اس کی تمام مٹی چاندی کی تھی تب مجھے کہا گیا کہ یہ تیری قبر ہے اور ایک جگہ مجھے دکھائی گئی اور اس کا نام بہشتی مقبرہ رکھا گیا۔ اور ظاہر کیا گیا کہ وہ ان برگزیدہ جماعت کے لوگوں کی قبریں ہیں جو بہشتی ہیں تب سے ہمیشہ مجھے یہ فکر رہی کہ جماعت کے لئے ایک قطعہ زمین قبرستان کی غرض سے خریدا جائے لیکن چونکہ موقعہ کی عمدہ زمینیں بہت قیمت سے ملتی تھیں اس لئے یہ غرض مدت دراز تک معرض التواء میں رہی۔ اب اخویم مولوی عبدالکریم مرحوم کی وفات کے بعد جب کہ میری وفات کی نسبت بھی متواتر وحی الٰہی ہوئی میں نے مناسب سمجھا کہ قبرستان کا جلدی انتظام کیا جائے اس لئے میں نے اپنی ملکیت کی زمین جو ہمارے باغ کے قریب ہے جس کی قیمت ہزار روپیہ سے کم نہیں اس کام کے لئے تجویز کی"۔

اس قبرستان میں تدفین کے لیے حضور نے چار بنیادی شرائط کا ذکر فرمایا:۔

(1) "ہر ایک شخص جو اس قبرستان میں مدفون ہونا چاہتا ہے وہ اپنی حیثیت کے لحاظ سے ان مصارف کے لئے چندہ داخل کرے۔"

ان مصارف سے مراد حضور کی یہ ہے کہ احاطہ قبرستان کی تکمیل کیلئے مزید زمین کی خرید، قبرستان کے خوشنما کرنے کے لئے درختوں کے لگانے، کنواں بنانے اور ایک پل کی تیاری کے لئے روپیہ کی ضرورت پڑے گی۔

(2) دوسری شرط حضور نے یہ قرار دی کہ ہر وہ شخص جو اس قبرستان میں مدفون ہو اپنی آمد اور ترکہ کے 1/10 حصہ کی وصیت کرے گا اور یہ مال اشاعت دین پر خرچ ہوگا۔

(3) "اس قبرستان میں دفن ہونے والا متقی ہو اور محرمات سے پرہیز کرتا اور کوئی شرک اور بدعت کا کام نہ کرتا ہو۔ سچا اور صاف (مومن) ہو"۔

(4) ہر ایک صالح جو اس کی کوئی بھی جائیداد نہیں اور کوئی مالی خدمت نہیں کر سکتا اگر یہ ثابت ہو کہ وہ دین کے لئے اپنی زندگی وقف رکھتا تھا اور صالح تھا تو وہ اس قبرستان میں دفن ہو سکتا ہے"۔

اسی تسلسل میں اس رسالہ اور اس کے ضمیمہ میں متعدد ہدایات درج ہیں۔

متفرق امور

اس رسالہ میں جماعت کو حضور نے اہم اور قیمتی نصائح سے نوازا نیز نیکی اور تقویٰ میں اعلیٰ مقام پیدا کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:۔

"ہر ایک راہ نیکی کی اختیار کرو نہ معلوم کس راہ سے تم قبول کئے جاؤ"۔

رسالہ میں خدا تعالیٰ کی صفات، مسئلہ نبوت، وفات مسیح اور حوادث اور زلزلوں کا بھی بیان ہے۔

موصیان کے لئے دعائیں

حضرت مسیح موعود دعائیہ کلمات بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں دعا کرتا ہوں کہ خدا اس میں برکت دے اور اسی کو بہشتی مقبرہ بنا دے اور یہ اس جماعت کے پاک دل لوگوں کی خوابگاہ ہو جنہوں نے درحقیقت دین کو دنیا پر مقدم کر لیا اور دنیا کی محبت چھوڑ دی۔ اور خدا کے لئے ہو گئے اور پاک تبدیلی اپنے اندر پیدا کر لی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اصحاب کی طرح وفاداری اور صدق کا نمونہ دکھلایا۔ آمین یا رب العالمین۔

پھر میں دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر خدا اس زمین کو میری جماعت میں سے ان پاک دلوں کی قبریں بنا جو فی الواقع تیرے لئے ہو چکے اور دنیا کی اغراض کی ملونی ان کے کاروبار میں نہیں۔ آمین یا رب العالمین۔

پھر میں تیسری دفعہ دعا کرتا ہوں کہ اے میرے قادر کریم! اے خدائے غفور و رحیم! تو صرف ان لوگوں کو اس جگہ قبروں کی جگہ دے جو تیرے اس فرستادہ پر سچا ایمان رکھتے ہیں اور کوئی نفاق اور غرض نفسانی اور بدظنی اپنے اندر نہیں رکھتے اور جیسا کہ حق ایمان اور اطاعت کا

ایک ایمان افروز واقعہ

جماعت احمدیہ کے نامور اہل قلم محترم گیانی عباداللہ صاحب مرحوم کسی تعارف کے محتاج نہیں۔ مدیر "ریاست" دہلی سردار دیوان سنگھ مفتون نے آپ کی بلند پایہ شخصیت کو خراج تحسین ادا کرتے ہوئے لکھا ہے کہ آپ "سکھ لٹریچر پر اتھارٹی ہیں"

("ناقابل فراموش" ص622 مولفہ جناب سردار دیوان سنگھ مفتون ناشر مکتب شعر و ادب سمن آباد اشاعت 1957ء)

گیانی عباداللہ صاحب مرحوم نے ایک بار یہ ایمان افروز واقعہ سنایا کہ قیام پاکستان کے کچھ عرصہ بعد غالباً 1960ء یا 1961ء میں قادیان کے نزدیک (شاید) بوہڑی صاحب میں سکھوں کا ایک بھاری اجتماع ہوا جس میں نیشنل کالج امرتسر کے ایک سکھ گریجوایٹ نے سیدنا و امامنا و مرشدنا حضرت اقدس مسیح موعود کی شان مبارک میں سخت بے ادبی بلکہ گستاخی کا مظاہرہ کیا جس پر مجمع ہی میں سے ایک سنجیدہ اور تعلیم یافتہ بوڑھے سکھ گیانی کھڑے ہو گئے اور اس بدتہذیبی اور ہرزہ سرائی کا سخت نوٹس لیا اور شدید مذمت کی اور اسے حضرت بابا گورو نانک اور گرنتھ صاحب کی تعلیم کے سراسر خلاف قرار دینے کے بعد پوری بلند آہنگی سے کہا کہ اگرچہ میں سکھ مذہب کا ایک ادنیٰ سیوک ہوں مگر میرے دل میں اپنے گروؤں کی نسبت مرزا صاحب کی عقیدت و احترام بہت زیادہ ہے وجہ یہ کہ ہمارے گورو نانک صاحب 'گورو انگد صاحب' 'گورو امرداس صاحب' 'گورو رامداس صاحب' 'گورو ارجن صاحب' 'گورو ہرگوبند صاحب' 'گورو ہررائے صاحب' 'سری ہرکرشن صاحب' 'گورو تیغ بہادر جی اور گورو گوبند سنگھ صاحب غرضیکہ سب بڑے مہاپرش تھے مگر ان کی سب سے بڑی شکتی یہ تھی کہ وہ اپنی زندگی میں دور دور کے زندوں کو اپنے پاس کھینچ کے لے آتے تھے **مگر مرزا صاحب کی قبر کو یہ قوت وعظمت حاصل ہے کہ اس کی جذب وکشش سے امریکہ، یورپ اور افریقہ تک کے مردے بہشتی مقبرہ قادیان میں پہنچ رہے ہیں اور یہ سلسلہ روز افزوں ترقی پر ہے۔**

معمر گیانی صاحب کے اس بیان سے پورے مجمع پر سناٹا چھا گیا اور کسی شخص کو دم مارنے کی جرأت نہ ہوسکی۔ فسبحان الذی اخزی الاعادی۔

ہے بجا لاتے ہیں۔ اور تیرے لئے اور تیری راہ میں اپنے دلوں میں جان فدا کر چکے ہیں جن سے تو راضی ہے۔ اور جن کو تو جانتا ہے کہ وہ بکلی تیری محبت میں کھوئے گئے۔ اور تیرے فرستادہ سے وفاداری اور پورے ادب اور انشراحی ایمان کے ساتھ محبت اور جانفشانی کا تعلق رکھتے ہیں۔ آمین یارب العالمین۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 316 تا 318)

چند تربیتی اقتباسات

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر ایک طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی۔ اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے کیونکہ ابتلاؤں کا آنا بھی ضروری ہے تا خدا تمہاری آزمائش کرے کہ کون اپنے دعوٰے بیعت میں صادق اور کون کاذب ہے۔ وہ جو کسی ابتلاء سے لغزش کھائے گا وہ کچھ بھی خدا کا نقصان نہیں کرے گا اور بدبختی اس کو جہنم تک پہنچائے گی۔ اگر وہ پیدا نہ ہوتا تو اس کے لئے اچھا تھا۔ مگر وہ سب لوگ جو اخیر تک صبر کریں گے اور ان پر مصائب کے زلزلے آئیں گے۔ اور حوادث کی آندھیاں چلیں گی اور قومیں ہنسی اور ٹھٹھا کریں گی اور دنیا ان سے سخت کراہت کے ساتھ پیش آئے گی۔ وہ آخر فتح یاب ہونگے اور برکتوں کے دروازے ان پر کھولے جائیں گے۔

خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں اپنی جماعت کو اطلاع دوں کہ جو لوگ ایمان لائے ایسا ایمان جو اس کے ساتھ دنیا کی ملونی نہیں اور وہ ایمان نفاق یا بزدلی سے آلودہ نہیں اور وہ ایمان اطاعت کے کسی درجہ سے محروم نہیں ایسے لوگ خدا کے پسندیدہ لوگ ہیں۔ اور خدا فرماتا ہے کہ وہی ہیں جن کا قدم صدق کا قدم ہے۔

اے سننے والو سنو! کہ خدا تم سے کیا چاہتا ہے۔ بس یہی کہ تم اسی کے ہو جاؤ۔ اس کے ساتھ کسی کو بھی شریک نہ کرو۔ نہ آسمان میں نہ زمین میں۔ ہمارا خدا وہ خدا ہے جو اب بھی زندہ ہے جیسا کہ پہلے زندہ تھا اور اب بھی وہ بولتا ہے جیسا کہ وہ پہلے بولتا تھا۔ اور اب بھی وہ سنتا ہے جیسا کہ پہلے سنتا تھا۔ یہ خیال خام ہے کہ اس زمانہ میں وہ سنتا تو ہے مگر بولتا نہیں بلکہ وہ سنتا اور بولتا بھی ہے۔ اس کی تمام صفات ازلی ابدی ہیں۔ کوئی صفت بھی معطل نہیں اور نہ کبھی ہوگی۔ وہ وہی واحد لاشریک ہے جس کا کوئی بیٹا نہیں اور جس کی کوئی بیوی نہیں۔ وہ وہی بے مثل ہے جس کا کوئی ثانی نہیں۔ اور جس کی طرح کوئی فرد کسی خاص صفت سے مخصوص نہیں۔ اور جس کا کوئی ہمتا نہیں۔ جس کا کوئی ہم صفات نہیں اور جس کی کوئی طاقت کم نہیں۔ وہ قریب ہے باوجود دور ہونے کے اور دور ہے باوجود نزدیک ہونے کے۔ وہ تمثل کے طور پر اہل کشف پر اپنے تئیں ظاہر کر سکتا ہے مگر اس کے لئے نہ کوئی جسم ہے اور نہ کوئی شکل ہے۔ اور وہ سب سے اوپر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ اس کے نیچے کوئی اور بھی ہے۔ اور وہ عرش پر ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ زمین پر نہیں۔ وہ مجمع ہے تمام صفات کاملہ کا اور مظہر ہے تمام محامد حقہ کا اور سرچشمہ ہے تمام خوبیوں کا اور جامع ہے تمام طاقتوں کا اور مبدأ ہے تمام فیضوں کا۔ اور مرجع ہے ہر ایک شئے کا اور مالک ہے ہر ایک ملک کا اور متصف ہے ہر ایک کمال کا اور منزہ ہے ہر ایک عیب اور ضعف سے اور مخصوص ہے اس امر میں کہ زمین والے اور آسمان والے اسی کی عبادت کریں۔ اور اس کے آگے کوئی بات بھی انہونی نہیں۔ اور تمام روح اور ان کی طاقتیں اور تمام ذرات اور ان کی طاقتیں اسی کی پیدائش ہیں۔ اس کے بغیر کوئی چیز ظاہر نہیں ہوتی۔ وہ اپنی طاقتوں اور اپنی قدرتوں اور اپنے نشانوں سے اپنے تئیں آپ ظاہر کرتا ہے۔ اور اس کو اسی کے ذریعہ سے ہم پا سکتے ہیں۔ اور وہ راستبازوں پر ہمیشہ اپنا وجود ظاہر کرتا رہتا ہے اور اپنی قدرتیں ان کو دکھلاتا ہے۔ اسی سے وہ شناخت کیا جاتا اور اسی سے اس کی پسندیدہ راہ شناخت کی جاتی ہے''۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 309,310)

قادر کا ارادہ ہے

حضرت مسیح موعود مزید فرماتے ہیں:۔

''یہ مت خیال کرو کہ یہ صرف دور از قیاس باتیں ہیں۔ بلکہ یہ اس قادر کا ارادہ ہے جو زمین و آسمان کا بادشاہ ہے۔ مجھے اس بات کا غم نہیں کہ یہ اموال جمع کیونکر ہونگے۔ اور ایسی جماعت کیونکر پیدا ہو گی جو ایمانداری کے جوش سے یہ مردانہ کام دکھلائے۔ بلکہ مجھے یہ فکر ہے کہ ہمارے زمانہ کے بعد وہ لوگ جن کے سپرد ایسے مال کئے جائیں وہ کثرت مال کو دیکھ کر ٹھوکر نہ کھاویں اور دنیا سے پیار نہ کریں۔ سو میں دعا کرتا ہوں کہ ایسے امین ہمیشہ اس سلسلہ کو ہاتھ آتے رہیں جو خدا کے لئے کام کریں۔ ہاں جائز ہوگا کہ جن کا کچھ گزارہ نہ ہو ان کو بطور مدد خرچ اس میں سے دیا جائے''۔

(الوصیت۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 319)

مقبرہ بہشتی کی مثالی شان حضرت مسیح موعود کی نظر میں

فرمایا:۔

''عجیب موثر نظارہ ہوگا جو زندگی میں ایک جماعت تھے مرنے کے بعد بھی ایک جماعت ہی نظر آئے گی۔ یہ بہت ہی خوب ہے .... صلحاء کے پہلو میں دفن بھی ایک نعمت ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے متعلق لکھا ہے کہ مرض الموت میں انہوں نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہلا بھیجا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پہلو میں جو جگہ ہے انہیں دی جاوے حضرت عائشہ نے ایثار سے کام لے کر وہ جگہ ان کو دے دی تو فرمایا مابقی لی ھم بعد ذالک یعنی اس کے بعد اب مجھے کوئی غم نہیں جب کہ میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ میں مدفون ہوں .... یہ بدعت نہیں کہ اس پر کتبے لگائے جاویں۔ اس سے عبرت ہوتی ہے اور ہر کتبہ جماعت کی تاریخ ہوتی ہے''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 586-587 جدید ایڈیشن ناشر نظارت اشاعت ربوہ)

تکلیف دہ اور خطرناک مرض کینسر اور ہومیو پیتھک طریقہ علاج

ہومیو پیتھی میں کینسر کے علاج کے لئے دواؤں کا وسیع ذخیرہ موجود ہے

ہومیو ڈاکٹر لیاقت علی خان صاحب

کینسر دور حاضر کا وہ پریشان کن اور خطرناک مرض ہے جس کے لفظی معنوں یا علامات سے کوئی واقف ہو یا نہ ہو اتنا ضرور جانتا ہے کہ کینسر ایک تکلیف دہ مرض ہے اور اس مرض کے مریض کا انجام یا نتیجہ موت ہے۔

کینسر ایک عام نام ہے جسم حیوانی میں کسی بھی متعدی اور زہریلی ابنارمل Abnormal پیدائش کا جس کی کوئی حد نہیں اور یہ پیدائش اتنی تکلیف دہ ہے کہ اس کا نتیجہ اکثر موت ہی ہوا کرتا ہے

اگر لغوی معنوں کے لحاظ سے کینسر کی تعریف کی جائے تو کینسر ایک ایسی خطرناک بیماری کا نام ہے جو حیوانی اعضاء پر کیکڑے کی طرح پنجے جما کر بیٹھ جاتی ہے اور انسان کو ذلیل کرتے ہوئے اس کے اعضاء کو نوچ نوچ کر کھاتی ہے اور اس کی گرفت اتنی مضبوط ہوتی ہے کہ اس کی گرفت سے آزاد ہونا نہایت ہی مشکل ہوا کرتا ہے لیکن ناممکن نہیں ہوتا۔

کینسر کا مرض کوئی نیا مرض نہیں ہے بلکہ ہزاروں۔ لاکھوں سال پرانا ہے۔ اگر تاریخ طب کا مطالعہ کریں تو معلوم ہوتا ہے کہ بڑے بڑے جانداروں میں سے سب سے بڑے جاندار ڈائنوسار Dinosour کی ہڈیاں دریافت ہونے اور ان کے معائنہ سے پتہ چلا کہ یہ جانور کینسر کے مرض سے ہلاک ہوا تھا۔

کینسر کے اسباب

1۔ اگر کوئی وائرس جو کینسر پیدا کر سکتا ہے نارمل خلیہ Normal Cell میں داخل ہو جائے تو جلد یا بدیر کینسر ہو جاتا ہے۔

2۔ اگر کوئی خلیہ Cell دوران حمل نارمل Normal Cell سے الگ ہو کر اپنا علیحدہ وجود قائم کر لے تو ایک لمبا عرصہ گزرنے کے بعد وہ ابنارمل خلیہ اپنا اظہار کینسر کی صورت میں کر سکتا ہے۔

3۔ پرانی سوزش جو غیر مہلک خلیہ کو مہلک خلیہ میں تبدیل کر دے تو کینسر ہو جاتا ہے جس کی تصدیق کینسر پر تحقیق کرنے والے ڈاکٹر مالبیز Malbies نے یوں کی ہے کہ:۔

(الف) ''چوٹ کینسر میں تبدیل نہیں ہو سکتی البتہ آگ سے جلنے والے داغ دھبوں اور ابھاروں میں اگر سوزش جاری رہے تو یہ سوزش تیس سے چالیس سال بعد بھی کینسر میں تبدیل ہو سکتی ہے''۔

(ب) ''گولی کا زخم یا ٹیومر اکتالیس سال بعد بھی کینسر پیدا کر سکتا ہے''۔

(ج) ''چاقو کا زخم تیرہ سال بعد بھی کینسر میں تبدیل ہوسکتا ہے''۔

4۔ صنعتوں گھروں اور کھیتوں میں استعمال ہونے والی اشیاء میں بھی ایسے مادے پائے جاتے ہیں جو کینسر پیدا کرنے کے قابل ہیں مثلاً ٹرکوں، بسوں اور کاروں کا دھواں بھی کینسر پیدا کرتا ہے۔

5۔ سگریٹ کے دھواں میں بھی پندرہ سے بیس فیصد ایسے مادے پائے جاتے ہیں جن سے نہ صرف یہ کہ پھیپھڑوں کا کینسر ہوسکتا ہے بلکہ اس سے سر، گردن، حلق، خون کی نالی حتیٰ کہ مثانہ کا کینسر بھی ہوسکتا ہے۔

6۔ گوشت کے بکثرت استعمال اور مرغن غذاؤں کے مسلسل استعمال سے مقعد Rectum کا کینسر ہوسکتا ہے۔

7۔ اردگرد کی آب وہوا اور کھانے پینے کی چیزوں میں کینسر پیدا کرنے والے مادوں کا شامل ہونا بھی کینسر کے اسباب میں سے ہے۔

کینسر سے متعلق ہومیو پیتھک نظریہ

ہومیو پیتھک نظریہ کے مطابق کسی بھی بیماری کے ظاہر ہونے کے لئے کسی سبب کا ہونا ضروری ہے۔ اور ہانیمن اعظم کے مطابق کینسر کی جڑ سورا ہے۔ لہذا کینسر کا آغاز سورا سے ہوتا ہے۔ جب سورا روح یا ذہن پر حملہ کرتا ہے تو ہماری قوت حیات کمزور ہو جاتی ہے۔ جس کے نتیجہ میں جسم کے خون کی قوت مدافعت بھی خطرناک حد تک کمزور پڑ جاتی ہے۔ جس سے خلیات کی غیر منظم پیدائش شروع ہو جاتی ہے اور یہ غیر منظم اور مردہ خلیات دوران خون کی رفتار سست کرتے ہوئے جسم کے کسی خاص حصہ میں جمع ہونا شروع ہو جاتے ہیں۔ ان غیر منظم یا مردہ خلیات کے ذخیرہ کا دوسرا نام سرطان یا کینسر ہے اور ان غیر منظم یا مردہ خلیات کے ذخیرہ کا بڑھاؤ ہی دراصل کینسر کا بڑھاؤ ہے۔

کینسر سے متعلق بایو کیمک نظریہ

جسم انسانی میں پائے جانے والے بارہ نمکیات کے توازن کا دوسرا نام انسان ہے۔ اگر ان قدرتی نمکیات میں توازن برقرار رہے تو جسم صحت مند رہتا ہے۔ اور اگر ان بارہ نمکیات میں سے کسی ایک کی بھی کمی آجائے تو انسان یا حیوان بیمار ہو جاتا ہے۔ یعنی کسی بھی نمک کی کمی خلیات میں بگاڑ کا سبب ہے۔ اور بایو کیمک ماہرین کے مطابق کینسر کا مرض

نمبر 1 کالی فاس

نمبر 2 کالی سلف

نمبر 3 کلکیریا سلف

نمبر 4 نیٹرم میور

نمبر 5 نیٹرم فاس

نمبر 6 کلکیریا فلور

میں سے کسی بھی ایک نمک کی کمی سے پیدا ہوسکتا ہے۔ لہذا مریض کی علامات کی روشنی میں ان نمکیات میں سے کسی بھی نمک کے مسلسل استعمال سے کینسر کے مریض کو شفاء سے ہمکنار کیا جاسکتا ہے۔

کینسر کس طرح پھیلتا ہے

کینسر ایک خلیہ سے پیدا ہوتا ہے اور پھر یہ مہلک خلیہ آزاد عمل تولید کے ذریعہ اپنی پیدائش میں ضرباتی عمل کے ذریعہ مسلسل اضافہ کرتا رہتا ہے۔ اور یوں ایک مہلک خلیہ جلد ہی اپنے گردونواح میں کئی بے قابو خلیات کے خاندانوں کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ اور یہ ایک مسلمہ حقیقت ہے۔ محققین بھی اس بات پر متفق ہیں کہ، ایک صحت مند خلیہ صحت مند خلیہ ہی پیدا کرسکتا ہے اور ایک مہلک خلیہ ایک مہلک خلیہ کو ہی جنم دے گا۔

کینسر کی قسمیں

1- Premalignant Cancer

کینسر کی اس قسم میں مہلک خلیات اپنی پیدائش کی جگہ کے آس پاس ہی رہتے ہیں۔ اور جسم کے دوسرے اعضاء یا دوسرے لفظوں میں جسم میں دور دور تک نہیں پھیلتے اگر کینسر کی اس قسم کی شروع ہی میں تشخیص ہو جائے تو اس حالت میں مریض کی صحت یابی کے روشن امکانات ہوتے ہیں۔ اور علاج بھی نسبتاً آسان ہوتا ہے۔

2- Malignant Cancer کینسر کی یہ قسم کینسر کی خطرناک اور ترقی یافتہ شکل ہے۔ کینسر کی اس قسم کے خلیات سارے جسم میں پھیل سکتے ہیں۔ اور اکثر و بیشتر ڈاکٹر حضرات کی رائے میں کینسر کی اس قسم میں مبتلا مریض کی تکلیف کی شدت کو کم تو کیا جاسکتا ہے لیکن اسے مکمل طور پر صحت یاب نہیں کیا جاسکتا اور ان کے نزدیک کینسر کی اس قسم کا علاج بہت کم پایا جاتا ہے اور کینسر کی اس قسم میں مبتلا مریضوں کی اکثریت کی موت ہی ہوا کرتی ہے۔

کینسر کی تشخیص

ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں ہر مرض کی تشخیص کا صرف اور صرف ایک ہی راستہ ہے۔ جو نہ صرف یہ کہ آسان ہے بلکہ الجھنوں سے بھی پاک ہے اور وہ ہے مریض کی علامات کا بغور جائزہ لینا۔ کیونکہ ہومیو پیتھی مریض کا علاج کرتی ہے نہ کہ مرض کا۔ لہذا ہومیو پیتھک طریقہ علاج میں مرض کی تشخیص کی چنداں ضرورت نہیں اور صرف اور صرف مریض کی مجموعہ علامات کی روشنی میں مریض کے لئے دوا کا انتخاب کیا جاتا ہے اور یہی وہ طریقہ ہے جس میں مریض کی مکمل صحت یابی اور معالج کی کامیابی کا راز مضمر ہے۔

کینسر کی علامات

کینسر کئی مختلف شکلوں میں ہوتا ہے اس لئے ضروری نہیں کہ جسم کے عضو میں کینسر کی حالت میں ایک جیسی علامات ظاہر ہوں لہذا جسم کے کینسر زدہ عضو کی علیحدہ علیحدہ علامات ہوا کرتی ہیں۔ جن میں سے میں افادہ عام کے لئے چند ایک ایسی علامات کا ذکر کر رہا ہوں جو کینسر کی پکی نشانیوں میں سے ہیں۔ اگر آپ درج ذیل علامات کا مجموعہ کسی مریض میں پائیں تو نہایت احتیاط سے معائنہ کریں اور کینسر کے امکان کو نظر انداز نہ کریں۔

1۔ اگر کوئی زخم بار بار خراب ہو جائے اور اس زخم سے پانی اور خون ملی بدبودار رطوبت بھی رسے اور زخم کی جگہ پر سوئی چبھنے کا سا درد بھی ہو تو یہ علامت کینسر کے پکے نشانوں میں سے ہے۔

2۔ مسلسل سر کا درد، مسلسل جسم کا درد، مسلسل نیند کی خرابی جس کے ساتھ دن بدن مریض کمزور سے کمزور تر ہوتا چلا جائے اور مریض کی بھوک بھی ختم ہوتی چلی جائے تو اسے کینسر کی ہی نشاندہی سمجھنا چاہئے۔

3۔ معدہ میں مسلسل درد۔ اور جگر کے مقام پر مسلسل درد باوجود نہایت محتاط علاج کے ٹھیک ہی نہ ہو تو کینسر کے امکان کو نظر انداز نہیں کرنا چاہئے۔

4۔ مسلسل کھانسی میں مبتلا مریض جسے بلغم میں خون آنے کے ساتھ ساتھ سینے میں درد اور سانس لینے میں دشواری بھی ہو اور وزن اور بھوک میں بھی کمی ہی ہوتی چلی جائے تو یہ علامات پھیپھڑوں میں کینسر کی موجودگی کو ہی ظاہر کرتی ہیں۔

5۔ ہڈیوں میں درد ہونے کے ساتھ ساتھ اگر معمولی سی ٹھوکر سے ہڈیاں ٹوٹنا شروع ہو جائیں تو غالب امکان ہے کہ کینسر ہڈیوں تک پہنچ چکا ہے۔

6۔ پستان کے کینسر میں نپلز Nipples کا قیف کی طرح اندر کی طرف دھنس جانا چھاتیوں میں گلٹیاں بن جانا جن سے خون اور پانی ملی بدبودار رطوبت رسنے کے ساتھ ساتھ سوئی چبھنے کا سا درد بھی موجود ہو تو یہ کینسر کی ہی نشاندہی ہے۔

7۔ منہ کے کسی حصہ سے بغیر کسی وجہ کے خون رسنا۔ کھاتے وقت تکلیف ہونا اور اس کے اندر گٹھلی وورم کا ظاہر ہونا اکثر کینسر ہی کی علامت ہوا کرتا ہے۔

8۔ آواز کے بیٹھ جانے کے ساتھ ساتھ نگلنے میں دشواری اور تکلیف کا ہونا اور سوئی چبھنے کے سے درد کا پایا جانا گلے کے کینسر کی ہی علامتوں میں سے ہے۔

9۔ پیشاب کا بار بار آنا اور مثانہ کا خالی نہ کر سکنا یا پیشاب کا رک جانا یا ایسی علامات جو کہ پراسٹیٹ غدود کے بڑھ جانے میں پائی جاتی ہیں کا ظاہر ہونا بھی دعوت دیتا ہے کہ مریض کا نہایت محتاط معائنہ کیا جائے کہ کہیں مریض کو کینسر تو نہیں۔

10۔ مقعد Rectum پر بوجھ کا احساس، مبرز کے مقام پر درد کے ساتھ اگر سیلان خون بھی ہو اور بھوک کی کمی وخون کی کمی کے ساتھ ساتھ مریض دن بدن لاغر ہی ہوتا جائے تو کینسر کے حوالہ سے تشخیص لازم ہو گی۔

کینسر کا ہومیو پیتھک علاج

ہومیو پیتھک طریقہ علاج ادویاتی دنیا کا سب سے بڑا راز ہے جسے آج سے تقریباً دوسو پچاس سال پہلے ایک جرمن محقق، فلاسفر اور زبان دان نے دریافت کیا تھا جو آج ہمارے سامنے انتہائی ترقی یافتہ شکل میں موجود ہے۔ جس میں کینسر کے علاج کے لئے ادویات کا وسیع ذخیرہ موجود ہے اور میرا ایمان ہے کہ اگر ہومیو معالج ہمدرد دل رکھنے کے ساتھ ساتھ میٹیریا میڈیکا پر بھی عبور رکھتا ہو تو بہت سے مریضوں کو نہ صرف یہ کہ اس تکلیف دہ بیماری سے مکمل نجات دلا سکتا ہے بلکہ اسے مکمل شفاء سے ہمکنار کر کے معاشرہ میں اپنی خواہش کے مطابق زندگی گزارنے کے قابل بنا سکتا ہے۔

کینسر کا علاج کرتے وقت ہانیمن اعظم کی تحقیق کو کبھی بھی نظر انداز نہیں کرنا چاہئے اور مریض کو دافع سورا ادویات اونچی پوٹینسی میں استعمال کروانی چاہئیں تا قوت حیات بحال ہو کر اس قابل ہو جائے کہ نظام دوران خون کو صحت مند بنا کر غیر منظم مہلک خلیات کو بدن سے خارج کر دے تا جسم کے کسی حصہ میں کینسر نہ رہے اور نہ ہی آئندہ پیدا ہو سکے۔

اسی طرح مریض کو دوا دیتے وقت خصوصاً مریض کے مزاج کو بھی مدنظر رکھنا ضروری ہے اور مزاجی ادویات کے استعمال سے فوری افاقہ ہوتا ہے۔

ادویات کے استعمال کے ساتھ مریض کو چاہئے کہ اپنی غذا کا خاص خیال رکھے دودھ، خالص شہد اور گنے کا رس استعمال کرے اور ابلی ہوئی سبزیاں، ٹماٹر، شلجم، بندگوبھی کا استعمال بھی جلد صحت یابی میں مددگار ہے انگوروں کا بکثرت کھانا بھی کینسر کے خلاف قوت مدافعت پیدا کرتا ہے کیونکہ انگور میں پوٹاشیم اور آئرن کے نمکیات ہوتے ہیں۔

ہم پرورش لوح و قلم کرتے رہیں گے
جو دل پہ گزرتی ہے رقم کرتے رہیں گے

اسباب غم عشق بہم کرتے رہیں گے
ویرانی دوراں پہ کرم کرتے رہیں گے

ہاں تلخی ایام ابھی اور بڑھے گی
ہاں اہل ستم مشق ستم کرتے رہیں گے

منظور یہ تلخی، یہ ستم ہم کو گوارا
دم ہے تو مداوائے الم کرتے رہیں گے

باقی ہے لہو دل میں تو ہر اشک سے پیدا
رنگ لب و رخسار صنم کرتے رہیں گے

اک طرز تغافل ہے سو وہ ان کو مبارک
اک عرض تمنا ہے سو ہم کرتے رہیں گے

(فیض احمد فیض کے نسخہ ہائے وفا سے انتخاب)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی** مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 33971 میں مبشر احمد سدھو ولد چوہدری یوسف علی قوم جٹ پیشہ گورنمنٹ مُلازم عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 53/C نورالحق کالونی بہاولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ .... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان برقبہ 6 مرلے مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبشر احمد سدھو ولد چوہدری یوسف علی بہاولپور گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ولد چوہدری یوسف علی بہاولپور گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف اعوان ولد کریم بخش بہاولپور

مسل نمبر 33972 میں زاہدہ پروین زوجہ مبشر احمد سدھو قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نورالحق کالونی بہاولپور ضلع بہاولپور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 13-1-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/12000 روپے۔ طلائی زیورات وزنی 6 تولے مالیتی -/37500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ زاہدہ پروین زوجہ مبشر احمد سدھو بہاولپور گواہ شد نمبر 1 طارق احمد ولد چوہدری یوسف علی بہاولپور گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد سدھو مسل نمبر 33971

مسل نمبر 33973 میں عدنان احمد بٹ ولد خواجہ ضیاء الدین بٹ قوم بٹ پیشہ مربی سلسلہ عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر نمبر 35 تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 6-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت جائیداد کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3460 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عدنان احمد بٹ ولد خواجہ ضیاء الدین بٹ ربوہ گواہ شد نمبر 1 راجہ عطاء المنان ولد راجہ نصیر احمد ربوہ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد اقبال ولد مرزا عبدالعزیز مربی سلسلہ

مسل نمبر 33974 میں رشیدہ طاہر زوجہ طاہر محمود قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی ساکن 3/17 دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 19-1-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ ایک عدد سلائی مشین -/5000 روپے۔ طلائی زیورات مالیتی -/24550 روپے۔ حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ رشیدہ طاہر زوجہ طاہر احمد ربوہ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ابن نور احمد ساجد ربوہ گواہ شد نمبر 2 عباس محمود ابن مرزا انور احمد ساجد ربوہ

مسل نمبر 33975 میں قمر احمد تسلیم ولد مبشر احمد تسلیم قوم راجپوت بھٹی پیشہ معلم عمر 23 سال بیعت پیدائشی ساکن 4/55 دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 7-1-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ فی الحال جائیداد کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/3080 روپے بصورت ماہوار الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر احمد تسلیم ولد مبشر احمد تسلیم دارالعلوم شرقی ربوہ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر وصیت نمبر 32076 گواہ شد نمبر 2 نثار احمد گجر وصیت نمبر 32686

مسل نمبر 33976 میں ودود احمد شرما ولد عبدالحمید شرما قوم شرما پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 9/12 دارالصدر غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رہائشی مکان واقع 9/12 دارالصدر غربی ربوہ برقبہ دو کنال مالیتی -/3000000 روپے۔ انشورنس -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد ودود احمد شرما ولد عبدالحمید شرما ربوہ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد چوہدری محمد اسحٰق ربوہ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد شمس ولد محمد سعید ربوہ

مسل نمبر 33977 میں احمد سلام طاہر ولد شاہ محمد حامد گوندل قوم گوندل پیشہ معلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی ساکن طاہر آباد (ب) ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-2-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ایک مکان برقبہ 9 مرلے (نصف حصہ کا مالک) مالیتی -/207000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2900 روپے ماہوار بصورت گذارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد سلام طاہر ولد شاہ محمد حامد گوندل ربوہ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781 گواہ شد نمبر 2 حسن محمد خالد وصیت نمبر 29296

مسل نمبر 33978 میں Mrs. Lili Marliyah Widowof Sudjono پیشہ پنشنر عمر 57 سال بیعت 1965ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 29-3-1997 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ دو مکان واقع Sidiwangi مالیتی -/75.000.000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/118.700 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Mrs. Lili Marliyah ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Jajang Sobamdi ساکن انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Aih Sadeli انڈونیشیا

مسل نمبر 33979 میں احمد طارق ملک ولد ناصر محمود ملک پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی ساکن امریکہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-10-2000 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ جائیداد فی الحال کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/60 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد احمد طارق ملک ولد ناصر محمود ملک امریکہ گواہ شد نمبر 1 آفتاب احمد بسمل وصیت نمبر 16507 گواہ شد نمبر 2 مظفر مبارک وصیت نمبر 21841

لوگ گلیوں میں گند نہ پھینکیں اور اگر کوئی پھینکے تو سب مل کر اسے اٹھائیں۔
(حضرت مصلح موعود)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

محترم چوہدری مبارک مصلح الدین احمد صاحب وکیل التعلیم تحریک جدید اطلاع دیتے ہیں۔ محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب باجوہ (مرحوم) آف کھیوہ باجوہ ضلع سیالکوٹ حال لاہور مورخہ 15 اپریل 2002ء کو منڈی بہاؤالدین میں بعمر 90 سال وفات پاگئیں۔ جنازہ ربوہ لایا گیا۔ بعد نماز مغرب بیت المبارک میں محترم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد نے جنازہ پڑھایا۔ بوجہ موصیہ ہونے کے تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی جہاں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر امور خارجہ نے دعا کروائی۔

مرحومہ مکرم چوہدری عزیز احمد صاحب باجوہ ایڈووکیٹ (مرحوم) کی ہمشیرہ، مکرم چوہدری عبدالرحمن صاحب ایڈووکیٹ (مرحوم) سابق صدر قضاء بورڈ کی خالہ اور مکرم طاہر محمود صاحب اور مکرم زاہد محمود صاحب ماڈل ٹاؤن لاہور کی والدہ محترمہ تھیں۔ آپ بہت نیک دعاگو اور ہمدردی سے سرشار بے شمار خوبیوں کی مالک تھیں۔ احباب سے ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا عرض ہے۔

اعلان داخلہ

☆سرحد یونیورسٹی آف سائنس اینڈ انفارمیشن ٹیکنالوجی پشاور (SUIT) نے بذریعہ Distance Learning مندرجہ ذیل کورسز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔

1	BIT	6	MCS
2	BCS	7	MBA
3	BBA	8	MBA(IT)
4	BBA(IT)	9	MBA(Exec)
5	MIT		

داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 اپریل 2002ء ہے مزید معلومات کیلئے جنگ 14 اپریل 2002ء۔

☆نیشنل کالج آف بزنس ایڈمنسٹریشن اینڈ اکنامکس لاہور (NCBA) نے MBA، MBAIT، بی ایس سی اکنامکس، BBA، BCS میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 22 اپریل 2002ء ہے مزید معلومات کے لئے ڈان 14 اپریل 2002ء۔ (نظارت تعلیم)

تحریک جدید ایک مستقل صدقہ جاریہ ہے

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:- "تحریک جدید ایک مستقل صدقہ جاریہ ہے جو لوگ اس میں حصہ لیں گے وہ (دعوت الی اللہ) کے ذریعہ جو ان کے روپیہ سے ہوتی رہے گی اپنی موت کے ہزاروں سال بعد بھی ثواب حاصل کرتے جائیں گے۔" (وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت

☆مکرم محمد شیر صاحب ہیلاں ارام باڑی کوٹلی آزاد کشمیر سے لکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ نے خاکسار کے چھوٹے بھائی مکرم محمد عارف صاحب آف اسلام آباد اور مکرمہ ناہید سلطانہ صاحبہ بنت مکرم چوہدری شاہ محمد صاحب (مرحوم) دارالیمن ربوہ کو مورخہ 10 اپریل 2002ء کو پہلی بیٹی سے نوازا جس کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت سحرش ناز عطا فرمایا ہے۔ نومولودہ بفضلہ تعالیٰ تحریک وقف نو میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری بدر دین صاحب (مرحوم) آف ہیلاں ضلع کوٹلی آزاد کشمیر کی پوتی اور مکرم چوہدری شاہ محمد صاحب (مرحوم) کی نواسی ہے۔

خدا تعالیٰ بچی کو صحت و سلامتی اور خدمت دین والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین

فضل عمر ہسپتال ربوہ کے نادار مریضوں کے لئے عطیات کی تحریک

فضل عمر ہسپتال نادار اور مستحق افراد کو مفت علاج و معالجہ فراہم کرنے میں سرگرم عمل ہے۔ ہر سال ہزاروں افراد اس سہولت سے استفادہ کرتے ہیں۔ ملک میں مہنگائی کو مدنظر رکھتے ہوئے غریب اور مستحق افراد کا علاج و معالجہ کروانا ان کے بس میں نہیں رہا اور دوسری طرف ادویات کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ سے اس سہولت کو فراہم کرنے میں دشواری کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

مخیر احباب کی خدمت میں دردمندانہ درخواست ہے کہ وہ اس مد میں دل کھول کر اپنے عطیات پیش کریں تاکہ ہسپتال میں آنے والا کوئی بھی مریض بغیر علاج، معالجہ کے واپس نہ لوٹایا جائے۔ خدا تعالیٰ آپ کے اموال میں بے شمار برکتیں نازل فرمائے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

بازیافتہ پرس

☆کسی دوست نے ایک بینڈ پرس (زنانہ) دفتر ہذا میں جمع کروایا ہے۔ جس میں کچھ نقدی ہے، جس کا ہو دفتر صدر عمومی سے حاصل کر سکتے ہیں۔

(صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ)

بقیہ صفحہ 2

کلائی پکڑنا، رسہ کشی، میوزیکل چیئرز اور کرکٹ کے میچز ہوئے۔ رسہ کشی اور کرکٹ میں پانچ شہروں کی ٹیموں نے حصہ لیا۔ مکرم صدر صاحب مجلس نابینا ربوہ نے آخر پر مختلف جماعتی اداروں اور شخصیات کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے سال بھر مجلس نابینا ربوہ کے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ اس ریلی کو کامیاب بنانے کیلئے مکرم حافظ محمد ابراہیم صاحب جنرل سیکرٹری مجلس نابینا ربوہ اور خدام الاحمدیہ مقامی کی طرف سے مکرم سید فرخ احمد شاہ صاحب نے بھرپور محنت کی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا کرے۔

محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے اعزاز پانے والے ممبران میں انعامات تقسیم فرمائے اور بعد میں دعا کروائی۔ جس کے بعد دارالضیافت کے ہال میں جملہ اراکین اور مہمانان کی خدمت میں عشائیہ پیش کیا گیا جس کے اختتام پر محترم صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب نے دعا کروائی۔

اس سال سالانہ ریلی میں ایک سو کے قریب احباب نے شرکت کی ان میں زیادہ تعداد غیر از جماعت ممبران دوستوں کی تھی جو جھنگ، سرگودھا، فیصل آباد اور لاہور سے تشریف لائے تھے۔ باہر سے آنے والے احباب اس کامیاب ریلی کے انعقاد اور جملہ انتظامات قیام و طعام سے بہت متاثر ہوئے۔ اللہ تعالیٰ مجلس نابینا ربوہ کی مساعی میں برکت ڈالے اور ممبران کو معاشرے کا مفید وجود بنائے۔

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
سفوف بواسیر - حب بواسیر - مرہم جدید
بواسیر خونی - بادی موکوں والی انتڑیوں کی سوزش پیچش اور مقعد کی خارش میں نہایت مفید اور موثر ہیں
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

میٹرک کے امتحان سے فارغ طلبا و طالبات اور ان کے

والدین متوجہ ہوں

کیا آپ نے کبھی سوچا ہے؟

1- میٹرک کے بعد ہمارے 80 فیصد سٹوڈنٹس کالج کی تعلیم میں کیوں ناکام ہو جاتے ہیں۔
2- جو کامیاب ہوتے ہیں وہ بھی نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ نہیں کر پاتے؟
3- ہمارے تعلیم یافتہ نوجوان کیوں بے روزگار رہتے ہیں؟

☆اس کی وجہ یہ ہے کہ ہمارے ہاں سکول کی سطح کی تعلیم کے دوران سٹوڈنٹس کی ضروری خصوصاً ریاضی اور انگلش کی بنیاد انتہائی کمزور رہ جاتی ہے اور اسی بنیادی کمزوری کی وجہ سے وہ کالج کی سطح پر ایڈوانس سٹڈیز میں کارکردگی نہیں دکھا سکتے۔

یاد رکھیے

☆بنیادی ریاضی (Maths) اور انگلش پڑھنے، لکھنے اور بولنے میں مہارت کے بغیر کمپیوٹر کی تعلیم و تربیت بھی کوئی معنی نہیں رکھتی اسی لئے نیشنل کالج اب میٹرک کے امتحان سے فارغ طلبا و طالبات کیلئے پیش کرتا ہے

فاؤنڈیشن کورس

☆اس کورس میں میٹرک کے امتحان سے فارغ طلباء و طالبات کو علیحدہ علیحدہ کلاسز میں
1- ریاضی (Maths) اور انگلش کے چھٹی سے میٹرک کے کورسز کی Revision اس طرح کرائی جائے گی کہ کالج کی تعلیم شروع کرنے سے پہلے ان دو اہم ترین مضامین میں ان کی بنیاد مضبوط ہو سکے۔
2- ان کو انگلش پڑھنے، لکھنے اور بولنے میں مہارت دلائی جائے گی۔
3- ان کو کمپیوٹر کی بنیادی تربیت دی جائے گی۔ اور فرسٹ ایئر لیول کا کمپیوٹر کورس ایڈوانس پڑھا دیا جائے گا۔
4- فرسٹ ایئر لیول کا ریاضی (Maths) کا کورس ایڈوانس پڑھا دیا جائے گا۔

یہ فاؤنڈیشن کورس 15/اپریل 2002ء سے شروع ہو گا۔

☆اس کا دورانیہ چار ماہ ہو گا۔ تربیتی کلاس جائن کرنے کی سہولت مہیا کی جائے گی۔ ربوہ سے باہر کے سٹوڈنٹس کو معیاری ہاسٹل کی سہولت فری دی جائے گی۔

نیشنل کالج 23- شکور پارک ربوہ فون: 212034

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

☆ جمعہ 19 اپریل	زوال آفتاب:	1-08
☆ جمعہ 19 اپریل	غروب آفتاب:	7-42
☆ ہفتہ 20 اپریل	طلوع فجر:	5-06
☆ ہفتہ 20 اپریل	طلوع آفتاب:	6-32

چوری نہیں کرنے دیں گے- صدر پاکستان جنرل مشرف نے کہا ہے کہ خزانے کی تجوری بھری ہوئی ہے جو کسی کو چوری نہیں کرنے دیں گے- عوام کو صبر کرنا پڑے گا- ہمارے اقدامات کا پھل نظر آنے لگا ہے- میں منافق نہیں ہوں' جو کہتا ہوں وہ کرتا ہوں- لوٹ کھسوٹ کا زمانہ چلا گیا- وہ گوجرانوالہ کے جناح سٹیڈیم میں ایک جلسہ عام سے خطاب کر رہے تھے جس میں گوجرانوالہ' سیالکوٹ' ڈسکہ' گجرات' منڈی بہاؤالدین اور کامونکی کے بلدیاتی رہنماؤں اور عوام نے شرکت کی- انہوں نے کہا اس سے بڑی آئینی بات کیا ہو سکتی ہے کہ عوام کے سامنے کھڑا ہو کر یہ سوال پوچھ رہا ہوں کہ آپ مجھے بطور صدر چاہتے ہیں یا نہیں- ان جلسوں میں اتنی گرمی کے باوجود عوام نے بھاری تعداد میں شرکت کر کے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ کیا چاہتے ہیں- میں اور میری حکومت پاکستان کو اس مقام پر لے جانا چاہتے ہیں جو 14 کروڑ ایٹمی طاقت کا مقام ہو-

چیلنج قبول ہے- بحالی جمہوریت کے اتحاد اے آر ڈی کے سربراہ نوابزادہ نصراللہ خان نے کہا ہے کہ ہم جنرل مشرف کا چیلنج قبول کرتے ہیں- اور 27 اپریل کو دکھا دیں گے کہ عوام کن کے ساتھ ہیں- اور کیا چاہتے ہیں- مینار پاکستان کا جلسہ عوامی اور سرکاری قوت اور لائے جانے والوں میں فرق ظاہر کر دے گا- وہ خان گڑھ سے لاہور پہنچنے کے بعد اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے-

دریائے سندھ میں کشتی ڈوبنے سے 26 ہلاک دریائے سندھ کو عبور کرتے ہوئے ایک مسافر کشتی ڈوبنے سے دو بچوں سمیت 26 افراد ہلاک ہو گئے- اس حادثہ کے بارے میں مظفر گڑھ پولیس نے بتایا کہ کشتی میں 36 افراد سوار تھے جن میں صرف دس مسافر زندہ بچے ہیں- یہ حادثہ ملتان کے جنوب مغرب میں 115 کلومیٹر کے فاصلے پر رونما ہوا- دو بچوں کی لاشیں دریا میں ہیں- لاپتہ افراد کی تلاش جاری ہے اور توقع ہے کہ بعض افراد کو زندہ نکال لیا جائے گا- مقامی باشندوں نے بتایا کہ کشتی ڈوبنے کی وجہ یہ ہے کہ اس میں گنجائش سے زیادہ افراد سوار تھے-

پانی کی تقسیم پر حتمی فیصلہ ارسا نے چار روز مسلسل انٹرنل اجلاسوں کے بعد پانی کی تقسیم پر حتمی فیصلہ سنا دیا ہے اور پانی کی تقسیم 14B کے مطابق جاری رکھنے کا اعلان کرتے ہوئے چیف ایگزیکٹو کو فیصلے سے تحریری طور پر آگاہ کر دیا ہے جبکہ چیف ایگزیکٹو سیکرٹریٹ نے چاروں صوبوں کو حتمی فیصلہ سے آگاہ کر دیا ہے-

ایمریٹس بنک فراڈ کے دو ریفرنس احتساب عدالت میں دائر- قومی احتساب بیورو (نیب) پنجاب نے ایمریٹس بنک فراڈ کے 2 ریفرنس لاہور کی عدالت میں دائر کر دیئے ہیں- ریفرنسوں میں 18 افراد کو ملزم نامزد کیا گیا ہے جبکہ جنرل (ر) جہانگیر کرامت کے بیٹے فراخ کرامت اور عالی شفیع کو تفتیش سے خارج کر دیا ہے-

پاکستان نے شارجہ کپ جیت لیا- پاکستان نے سری لنکا کو شارجہ کپ کے فائنل میں 217 رنز سے ہرا کر شارجہ کپ جیت لیا- تفصیلات کے مطابق پاکستان نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 50 اوورز میں 6 وکٹوں کے نقصان پر 295 رنز بنائے- پاکستان کی طرف سے یوسف یوحنا نے 129 رنز' یونس خان نے 69 رنز جبکہ عمران نذیر نے 63 رنز بنائے- جواب میں سری لنکا کی پوری ٹیم 16.4 اوورز میں 78 رنز پر آؤٹ ہو گئی- زخمی مرلی دھرن بیٹنگ کرنے بھی نہیں آئے- وقار یونس اور شعیب اختر نے 3 `3 اور وسیم اکرم نے 2 وکٹیں حاصل کیں- اس فتح پر پاکستان شارجہ کپ کا حقدار قرار دیا-

موسم گرم کی تعطیلات 9 جون سے ہوں گی- پنجاب بھر کے تعلیمی ادارے موسم گرم کی تعطیلات کے سلسلہ میں 9 جون سے 26 اگست 2002ء تک بند رہیں گے- محکمہ تعلیم پنجاب نے موسم گرما کی تعطیلات کا فیصلہ کرتے ہوئے شیڈول کا اعلان کر دیا ہے جس سے محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران اور تعلیمی اداروں کے سربراہان کو آگاہ کر دیا گیا ہے-

امریکی مشن ناکام امریکی وزیر خارجہ کولن پاول اپنے دس روزہ دورہ کے دوران مشرق وسطیٰ میں امن کرانے میں ناکام ہو گئے ہیں- امریکی وزیر خارجہ نے فلسطینی رہنما یاسر عرفات سے دو گھنٹے ملاقات کی- جبکہ دفتر کے اردگرد سخت حفاظتی اقدامات تھے اور ہیلی کاپٹر فضا میں گشت کرتے رہے- کولن پاول نے اعتراف کیا کہ وہ امن مشن میں ناکام ہو گئے ہیں اور مایوس ہو کر وطن واپس جا رہے ہیں' امریکی وزیر خارجہ نے یاسر عرفات سے دو ملاقاتیں کیں- اسرائیلی وزیراعظم کو فوج کی واپسی پر قائل نہ کر سکے- کولن پاول نے امریکہ واپسی سے قبل پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ فلسطینی انتظامیہ اور یاسر عرفات زیادہ دیر تک دہشت گردی جاری نہیں رکھ سکتے- انہیں فدائی حملے رکوانے کے لئے کارروائی کرنا پڑے گی- عرفات نے مجھے اور صدر بش کو مایوس کیا-

سنگین صورتحال دریائے اردن کے مغربی کنارے میں اسرائیلی فوج نے دہشت گردی کا سلسلہ مزید تیز کر دیا ہے- امریکہ فلسطینیوں کا قتل نہ رکوا سکا- بیت اللحم کے چرچ میں جہاں فلسطینی پناہ گزین ہیں کے اردگرد جھڑپیں ہو رہی ہیں- اسرائیلی فوج مزید دو قصبوں میں گھس گئی- گولہ باری سے کئی عمارتیں تباہ ہو گئیں- صورت حال مزید سنگین ہو گئی ہے- اردن کے وزیراعظم نے کہا ہے کہ کولن پاول کے مشن کی ناکامی تباہ کن ثابت ہو گی- یاسر عرفات کا محاصرہ سخت کر دیا گیا ہے- سعودی وزیر خارجہ بات چیت کے لئے ماسکو روانہ ہو گئے ہیں- اردن کی ملکہ رانیا نے کہا ہے کہ مغربی کنارے کے لئے فلسطینیوں پر اسرائیلی تشدد انسانی حقوق کا قتل ہے- اسرائیل نے فلسطینیوں کو پانی خوراک اور ادویات کی سپلائی بند کر دی ہے- اور زخمیوں کو ہسپتال پہنچانے کی راہ میں روکاوٹیں کھڑی کر کے شہداء کی تعداد میں اضافہ کر رہا ہے- اسرائیل فلسطینی عوام کو انفرادی جرائم کی اجتماعی سزا دے رہا ہے- چند دہشت گرد افراد کی تلاش کے بہانے سارے فلسطین کو جہنم بنا دیا گیا ہے-

پاکستانی اہلکار پر تشدد نئی دہلی میں پاکستانی ہائی کمیشن کے ایک عہدیدار علی عباس کو بھارتی انٹیلی جنس نے اغوا کر کے تشدد کا نشانہ بنایا، انہیں بجلی کا کرنٹ لگانے کے علاوہ اذیتیں دی گئیں- بھارتی ذرائع نے الزام لگایا ہے کہ علی عباس کو بھارتی فضائیہ کے ایک افسر سے اہم راز وصول کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا ہے- اس واقعہ پر حکومت پاکستان نے بھارت سے شدید احتجاج کیا ہے- دفتر خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ تشدد کے واقعات کی انتہا ہو چکی ہے-

AHMAD JEWELLERS
Prop: Salah-ud-Din Zarger
Aqsa Road Bano Bazar Rabwah
PH SHOP:212040 RES:211433

اکسیر پائیوریا
مسوڑوں سے خون اور پیپ کا آنا- دانتوں کا ہلنا دانتوں کی میل ٹھنڈے یا گرم پانی کا لگنا- منہ سے بدبو آنا کے لئے بہت مفید ہے-
تیار کردہ: ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گول بازار ربوہ
04524-212434 Fax:213966

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ
زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ- کاروباری سیاحتی' بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان' شجر کاری' ٹیبل ڈائز- کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگلور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل
042-6306163-6368130 Fax:042-6368134
E-mail:mobi-k@usa.net

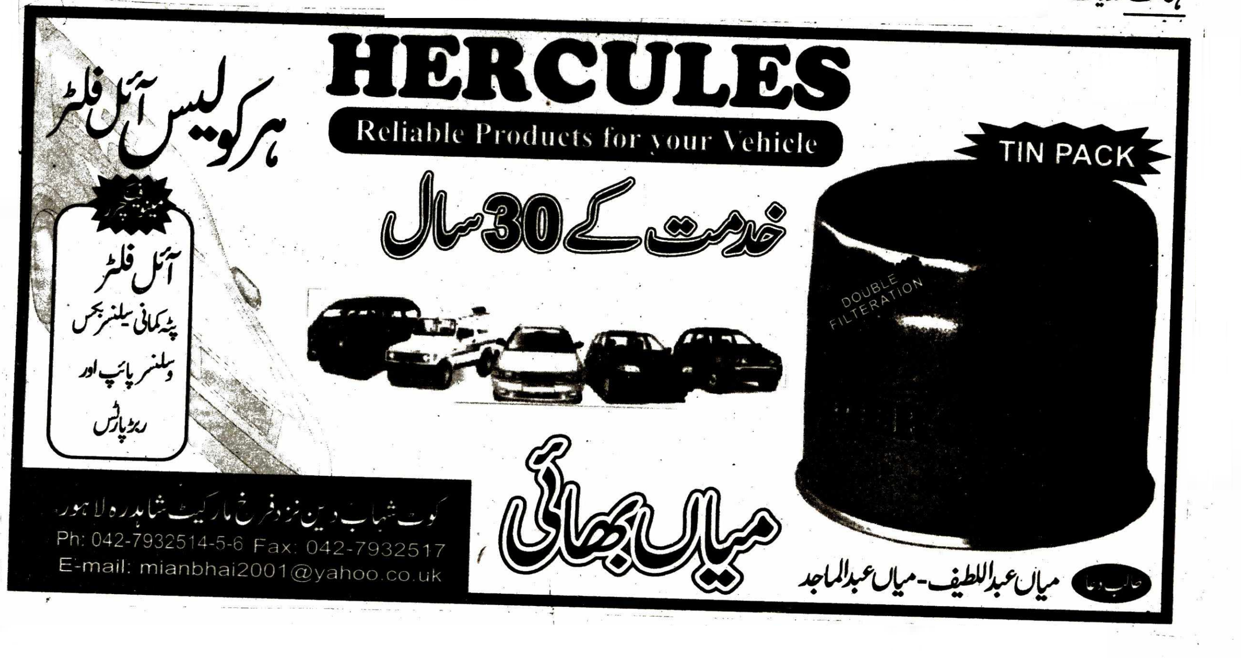

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل- 61